سوال

(694)فرض نماز کے بعد اذکارِ مسنونہ کا جہر غیر مفرط (یعنی آہستہ آواز) کے ساتھ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے یہاں کے حنفی بریلوی ہر نماز کے بعد جو تین دفعہ اونچی آواز سے کلمہ پڑھتے ہیں کیا وہ حدیث سے ثابت ہے ؟ کیا اس کے متعلق مسند امام اعظم میں بھی کچھ لکھا ہے۔ تفصیل سے جواب دیں کیونکہ میں نے حصن حصین میں نماز کی دعاؤں کے بارے میں پڑھا تھا جو کہ نماز کے بعد پڑھی جاتی ہیں۔ اس میں امام جزری نے اس کے متعلق کچھ نہیں لکھا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مذاہبِ اربعہ اس بات پر متفق ہیں، کہ فرض نماز کے بعد ذکر اذکار سرّی ہونا چاہیے۔ امام ابن بطال وغیرہ فرماتے ہیں : ' أَصحَابُ المَذَاہِبِ المَتبُوعَةِ، وَغَیرِہِم مُتَّفِقُونَ عَلٰی عَدمِ استِحبَابِ رَفعِ الصَّوتِ بِالتَّکبِیرِ، وَالذِّکرِ' المرعاة : ١/١٦،

''مروجہ مذاہب ذکر وتکبیر کی آواز بلند نہ کرنے پر متفق ہیں۔''

اسی طرح ''مشکوٰة'' کے حواشی میں علامہ ملا علی قاری حنفی سے منقول ہے :

'نَصَّ بَعضُ عُلَمَائِنَا، بِأَنَّ رَفعَ الصَّوتِ فِی المَسَاجِدِ حَرَامٌ، وَلَو بِذِکرٍ'

یعنی ہمارے بعض علماء نے تصریح کی ہے کہ مسجدوں میں آواز بلند کرنا حرام ہے۔ اگرچہ ا   کا ذکر کرنا ہی مقصود کیوں نہ ہو۔

لیکن راجح بات یہ ہے، کہ اذکارِ مسنونہ کا جہر غیر مفرط (یعنی آہستہ آواز) کے ساتھ ذکر کا جواز ہے۔ لیکن اجتماعی شکل وصورت میں نہیں۔ جس طرح کہ اہل بدعت کی عادت ہے۔ تفصیل کےلیے ملاحظہ ہو! مرعاة المفاتیح (١/١٦،)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

محدث فتویٰ